تاثرات

تمام جرائد و رسائل مضمون نگار حضرات کے محتاج ہوتے ہیں اور ان ہی کے رشحاتِ قلم سے یہ گاڑی چلتی اور آگے بڑھتی ہے۔ ہم نہایت شکر گزار ہیں کہ ہمارے کرم فرما ہمیں یاد رکھنے اور اپنی قیمتی نگارشات "المعارف" کے لیے ارسال فرماتے ہیں۔ مضمون لکھنا کوئی آسان کام نہیں۔ ایک تحقیقی مقالے کے لیے جان جوکھوں میں ڈالنا پڑتی اور بہت سی کتابوں کو تلاش کرنا پڑتا ہے۔ جب ایک محقق قلم ہاتھ میں لے کر بیٹھتا اور اپنے افکار کو کاغذ پر منتقل کرتا ہے تو ذہن کی توانائیاں اور فکر کی تمام قوتیں صرف کر دیتا ہے۔ کوئی شخص اس کا احسان ادا نہیں کر سکتا۔ مواد کی جستجو، پھر اس کو خاص انداز سے ترتیب دینے کی سعی اور بیان و اظہار کے لیے الفاظ اور جملوں کا انتخاب انتہائی مشکل مرحلہ ہے۔ بعض موضوع اس قدر اہم اور نازک ہوتے ہیں کہ ان کو تحریر و کتابت کے سانچے میں ڈھالنا اور بھی مشکل ہوتا ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ "المعارف" کو اہلِ قلم نے ہمیشہ یاد رکھا اور کبھی قلتِ مضامین کی نوبت نہیں آنے دی۔ اس پر ہم ان کا جتنا بھی شکریہ ادا کریں کم ہے۔

ہمیں احساس ہے کہ بعض دفعہ قابلِ احترام اصحابِ علم کے افکارِ عالیہ کی اشاعت میں تاخیر ہو جاتی ہے اور انھیں شکایت کا موقع ملتا ہے۔ ہم امکانی حد تک کوشش کرتے ہیں کہ مضمون کی اشاعت میں تاخیر نہ ہو اور ہمارے معزز احباب کی فکری کاوشیں جلد جلد قارئین کرام کے مطالعے میں آتی رہیں، تاہم بعض مرتبہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکتے اور کسی نہ کسی وجہ سے اشاعتِ مضمون میں تاخیر ہو ہی جاتی ہے۔ ہم اپنے لائقِ احترام مضمون نگار حضرات کی خدمت میں نہایت ادب سے عرض کریں گے کہ اس تاخیر کو زیادہ محسوس نہ فرمائیں۔ ان کے افکارِ عالیہ کو ہمارے نزدیک بہت بڑے قیمتی سرمایہ کی حیثیت حاصل ہے۔ ان شاء اللہ وہ "المعارف" میں ضرور شائع ہوں گے۔